

بدلتے موسمی حالات میں کپاس کی کاشت

ملکی معیشت میں کپاس کی فصل کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان دنیا بھر میں کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں چوتھے نمبر پر ہے اور کپاس کی مجموعی پیداوار کا تقریباً 80 فیصد صوبہ پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔ ماضی میں پاکستان کو کپاس کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے میں مسائل کا سامنا رہا ہے اب ہمارے کاشتکاروں اور زرعی سائنسدانوں کی انتھک محنت کے نتیجے میں صوبہ پنجاب میں کپاس کی پیداوار میں قابل لحاظ اضافہ ہوا ہے کپاس کی فصل ہمارے کاشتکاروں کی معاشی خوشحالی میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اس لیے ہمارے کاشتکار کپاس کی کاشت میں خصوصی دلچسپی لیتے ہیں۔ کپاس کی فصل ہمارے ملک کی زراعت میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے پاکستان کی معیشت کا زیادہ تر انحصار اس فصل پر ہے۔ پاکستانی کپاس اور اس سے تیار کردہ ٹیکسٹائل کی مصنوعات اپنی بہترین کوالٹی کی بدولت ملکی اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ہیں۔ کپاس کا پودا نازک اور حساس ہونے کی وجہ سے اس کی نگہداشت انتہائی توجہ طلب ہے۔ کپاس کی اچھی اور بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لیے مختلف عوامل اور مراحل اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کپاس کا پودا بڑھوتری اور پھلنے لگنے کے معاملے میں موسمی تغیرات کے تناظر میں نازک اور حساس ثابت ہوا ہے۔ پاکستان میں سکتے ہوئے جوئے آبی وسائل تیزی سے کم ہو رہے ہیں۔ موسمی تغیرات کی وجہ سے ملک میں بارشوں کا وقت اور انداز بدل رہا ہے۔ جدید زرعی تحقیق کے مطابق موسمی تبدیلیوں کے باعث پاکستان میں گرمی کے دورانیہ میں اضافہ، آبی ذخائر میں کمی جبکہ بارشی نظام بھی تبدیل ہو رہا ہے۔ پاکستان کے زرعی سائنس دانوں اور ماہرین کو بدلتے ہوئے موسمی حالات کو مدنظر رکھ کر جامع حکمت عملی کی تیاری کے لیے کپاس کی کاشت کے لیے تحقیقی سرگرمیوں کو تیز کرنا ہوگا۔ زرعی ماہرین اور کاشتکاروں کو ان بدلتے ہوئے موسمی حالات میں کپاس کی بہتر دیکھ بھال کے لیے مشورہ کاوشیں اور حکمت عملی ترتیب دینا ہوگی تاکہ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کو ممکن بنایا جاسکے۔ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ اب زرعی تحقیقاتی ادارہ کے زرعی ماہرین نے کپاس کی ایسی اقسام وضع کرنی ہیں جو زیادہ درجہ حرارت اور خشک سالی میں بھی پھلے پھلے پیداوار دیتی ہیں اور موسمی تبدیلیوں کا بہتر انداز میں مقابلہ کر سکتی ہیں مثلاً حال ہی میں کپاس کی بی بی ٹی قسم ایف ایچ 326 - پنجاب سینٹر کوئل سے عام کاشت کے لیے منظور ہوئی ہے جو کہ زیادہ گرمی میں اور کم پانی کے باوجود بھی پھلے پھلے پیداوار دیتی ہے۔ اسی طرح بدلتے ہوئے موسمی حالات میں آپجاشی کے جدید طریقوں کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے جن کے ذریعے پانی کی بچت اور کم پانی سے زیادہ پیداوار کا حصول ممکن ہو رہا ہے۔ اس مضمون میں بدلتے موسمی حالات کے تناظر میں کپاس کی کاشت کے سلسلے میں درج ذیل تجاویز دی گئی ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر کاشتکار کپاس کی بہتر پیداوار کے حصول میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ کپاس کی کاشت سے قبل جنگل ویسٹ ختم کر دیا جائے کیونکہ کپاس کی بہتر پیداوار کے لیے آف سیزن منجنت فارمولا کے تحت جنگل ویسٹ موٹر انداز میں تلف کرنے سے کپاس کی آنے والی فصل کو شدید کمی اور گھٹائی سبب سے بچنے سے محفوظ رکھا جاسکتا

ہے۔ کپاس کی گھٹائی سبب ہیبت خطرناک کیڑا ہے جو نئے ٹیکنوں اور ڈوڈیوں پر حملہ آور ہو کر پھول کے نر اور مادہ دونوں کو کھاتا ہے۔ گھٹائی سبب سے متاثرہ ٹینڈے بمشکل کھلتے ہیں اور ان سے حاصل ہونے والی روٹی کا ریشہ کمزور اور بدرنگ ہوتا ہے۔ حالیہ سالوں کے دوران گرمی کی شدت اور دورانیہ میں اضافہ ہو چکا ہے۔ بعض اوقات اپریل اور مئی میں درجہ حرارت 47 ڈگری سینٹی گریڈ سے



نجم عباس

بھی تجاویز کر جاتا ہے جس سے کپاس کے پودے کی بڑھوتری بری طرح متاثر ہوتی ہے اور زیادہ درجہ حرارت کپاس میں پھول گڈی کرنے کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ شدید حرارتی لہری وقوع پزیر ہی موسمی تغیرات کا ایک اہم پہلو ہے۔ ایسی صورت میں شدید گرمی کی وجہ سے ڈزل سے کاشت کپاس کی فصل اکاڈ کے دوران لوگنے سے کافی حد تک متاثر ہوتی ہے۔ شدید گرمی اور لو سے بچنے کے لیے زمین کو کھنڈا کرنے کے لیے دوہری راوی کرنے کے بعد کپاس کاشت کی جائے تو نہ صرف کپاس کا اکاڈ بہتر ہوتا ہے بلکہ لو کی وجہ سے پودوں کے مرنے کی شرح بھی کم ہو جاتی ہے۔ موسمی تغیرات کے تناظر میں پودوں کو گرمی سے بچانے کے لیے کپاس کو پھلے پھلے پر کاشت کرنے کی سفارش کی جاتی ہے کیونکہ اس طریقہ کاشت میں بھائی کے وقت ہی آپجاشی کر دی جاتی ہے۔ جس سے کپاس کا اکاڈ بہتر ہوتا ہے اور پودوں کے مرنے کے امکانات بھی کم ہو جاتے ہیں۔ اس طریقہ کاشت میں پچ اور پانی کی بچت کے علاوہ فصل کی چھدرائی کر کے پودوں کی مطلوبہ تعداد اور فاصلہ حسب مشاہدہ برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ نرم زمین میں آکسیجن کی موجودگی کی وجہ سے خوراک اور پانی حاصل کرنے میں جڑوں کی کارکردگی لمبے عرصہ تک بہتر رہتی ہے۔ جڑیں کھائی کے اندر سے حسب ضرورت پانی حاصل کرتی ہیں۔ کپاس کا معیار بہتر اور مجموعی پیداوار بھی زیادہ ہوتی ہے۔ پھلے پھلے پر کاشت فصل میں کیڑوں، بیماریوں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے پھرے کا عمل آسانی سے سرانجام دیا جاسکتا ہے اور بارش سے گرنے کا خطرہ بھی 90 فیصد تک کم ہو جاتا ہے۔

بدلتے موسمی حالات میں درجہ حرارت بڑھنے، بارشیں کم ہونے اور جس کے نتیجے میں پھول گڈی زیادہ تعداد میں گر جاتی ہے۔ مزید برآں ٹینڈے کا سائز اور ٹینڈے اپنے کا دورانیہ بھی کم ہو جاتا ہے۔ ان حالات میں پودوں کا باہمی فاصلہ زیادہ کرنے کی سفارش کی جاتی ہے پودوں کی تعداد کے تعین کے وقت پودوں کی ساخت اور کپاس کی قسم کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ اپریل کے آخر میں کپاس کی کم دورانیہ

اور گرمی برداشت کرنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔ پودوں پر پھول گڈی لگنے سے پہلے جڑی بوٹیوں کی تلفی سے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ اٹ - اٹ - ہٹ، ڈیا، تاندلہ، بوٹی، کھیل، سواگی، چنر اور برو کپاس کے کھیتوں میں لگنے والی اہم جڑی بوٹیاں ہیں۔ اب موسمی تغیرات کی وجہ سے کپاس کی فصل میں نئی جڑی بوٹیاں بھی اگنا شروع ہو چکی ہیں مثلاً ماکڑ، بھیل، گاجر بوٹی اور بھجولا وغیرہ قسم کی نئی جڑی بوٹیاں بھی فروغ پانچگی ہیں ان نئی فروغ پانے والی جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے کاشتکار ٹھکڑے زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کی مشاورت سے سفارش کردہ نئی کھسٹری کی حامل زہریں پھرے کریں۔ ناموافق موسمی حالات سے بچنے کے لیے ایک وقت میں کپاس کی ایک سے زیادہ اقسام کاشت کرنی چاہیں یعنی کپاس کی بی بی ٹی اقسام کے علاوہ 10 فیصد رقبہ پر ان بی بی ٹی اقسام بھی کاشت کی جائیں تاکہ ناموافق حالات میں کسی ایک قسم کو ہونے والے نقصان کا ازالہ ہو سکے۔ اقسام کا چناؤ کرتے وقت کم دورانیہ اور کم پانی میں پھلے پیداوار دینے والی اقسام کا چناؤ علاقے کی مناسبت سے کریں۔

شرح 6 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ کیلیوں پر کاشت کی صورت میں 2 سے 3 جی بی پوپا (اور ڈزل سے کاشت کی صورت میں 8 سے 12 کلوگرام براترا ہوا جی بی ایکڑ استعمال کریں تاکہ زیادہ پیداوار کے حصول کے لیے پودوں کی فی ایکڑ مطلوبہ تعداد حاصل ہو سکے۔ جی کو کاشت سے پہلے مناسب زہر ضرور لگائیں جس سے فصل ابتدا میں ایک ماہ تک رس چھٹنے والے کیڑوں سے محفوظ رہتی ہے۔ پودے صحت مند رہیں ہیں اور پودوں میں ناموافق موسمی حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت بھی بڑھ جاتی ہے۔ کپاس کی بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لیے قطاروں میں پودوں کا آپس میں دورانیہ فاصلہ برقرار رکھنا بہت ضروری ہے۔ فاصلہ چھدرائی کے ذریعے ضرورت سے زیادہ پودوں کو نکال کر ہی پورا کیا جاسکتا ہے۔ چھدرائی کا عمل ہوائی کے 20 سے 25 دن کے دوران یا پہلے پانی سے پہلے خشک گوڈی کے ساتھ مکمل کیا جائے اور کپاس کے مرکزی علاقہ جات میں ایک ایکڑ میں پودوں کی تعداد 23000 سے 35000 ہو اور پودے سے پودے کا فاصلہ 6 سے 9 انچ رکھا جائے۔

دنیا میں نامیاتی طریقہ کاشت سے پیدا کی گئی کپاس کی طلب میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور اس کی قیمت بھی زیادہ ملتی ہے۔ بین الاقوامی سطح پر نامیاتی کپاس کا 3/2 حصہ اٹھا یا پیدا کرتا ہے۔ پاکستان میں بھی اس طریقہ کاشت کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے تاکہ موسمی تغیرات کے اثر کو کم اور زیادہ پیداوار کے حصول کو ممکن بنایا جاسکے۔

موسمی تغیرات میں کپاس کی مناسب دیکھ بھال، کسی بھی مسئلہ کی صورت میں فوری فیصلہ سازی اور پھلے اس پر عمل درآمد بہت اہم ہیں۔ کھادوں کا چناؤ، مقدار اور وقت استعمال، آپجاشی کا وقت اور مقدار، پانی اور کھادوں کے ضیاع کو روکنا اور ضرورتوں کیڑوں سے بچاؤ کے بروقت اقدامات ان ناموافق موسمی حالات کے اثرات کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ اس طرح کپاس کے وقت کاشت میں ردو بدل سے بھی اس ضمن میں مدد ملی جاسکتی ہے۔